احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 26۔اگست 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 26/اگست 2013ء 18 شوال 1434 ہجری 26 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 193

علم الٰہی کا احاطہ ناممکن ہے

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے جبکہ وہ اس کا علم کے ذریعہ کوئی احاطہ نہیں کر سکتے۔ (طٰہٰ:111)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اسلام کی خاطر حضرت عمرؓ نے ہر قسم کی قربانیاں دیں۔ اپنا گھر بار اور ازواج خدا کی خاطر جس چیز کو چھوڑنا پڑا چھوڑ دیا۔ دو بیویوں کو مشرک ہونے اور مکہ میں رہ جانے کے باعث طلاق دینا پڑی۔ ایک مکہ میں مسلمان ہونے کی حالت میں فوت ہوگئیں۔ ایک اور بیوی کو بھی طلاق کی نوبت آئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان سے بہتر ازواج عطا فرمائیں۔ ایک شادی عاتکہؓ بنت زید سے ہوئی۔

(ابن سعد جلد 3 ص 265)

رسولؐ اللہ سے حضرت حفصہؓ کے ذریعہ مصاہرت کا رشتہ تھا۔ خاندان نبوت سے مزید تعلق کی خاطر 17ھ میں حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کی صاحبزادی ام کلثومؓ سے حضرت عمرؓ نے عقد کیا اور فرمایا کہ ”میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ قیامت کے دن سبب اور نسب منقطع ہوگا سوائے میرے سبب اور نسب کے، میں پسند کرتا ہوں کہ رسولؐ اللہ سے میرا تعلق سببی و نسبی پختہ ہو۔“ چنانچہ حضرت علیؓ نے اپنی بیٹی ام کلثومؓ امام حسینؑ و حسنؑ کے مشورہ سے حضرت عمرؓ کو بیاہ دی۔ (ابن سعد جلد 3 ص 266، 265، بیہقی جلد 7 ص 63)

مختلف بیویوں سے نو بیٹے تھے۔ جن میں عبداللہؓ کے علاوہ عبیداللہ اور عاصم علم و فضل میں خاص مشہور ہوئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے نقش قدم پر چلنے والے تھے۔

حضرت عمرؓ کو اللہ تعالیٰ نے خاص علم اور فضل سے نوازا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ علم و فضل کے متعلق اپنی ایک رویا بیان فرمائی جس میں آپؐ نے دیکھا کہ آپؐ نے دودھ پیا اور اتنا سیر ہو کر پیا کہ وہ آپؐ کے ناخنوں سے باہر نکلنے لگا۔ پھر آپؐ نے یہ برتن حضرت عمرؓ کو دے دیا۔ صحابہ نے پوچھا کہ آپؐ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی؟ آپؐ نے فرمایا اس کی تعبیر علم ہے۔ عمر نے میرے علم سے وافر حصہ پایا ہے“۔

دوسری رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ”میں نے خواب میں بعض لوگوں کو قمیصیں پہنے دیکھا ہے۔ بعض اصحاب نے تو بہت چھوٹے چھوٹے قمیص پہنے ہوئے تھے بعض کے قمیص ان کے کندھوں تک آرہے ہیں تو کسی کے سینے تک اور بعض کے پیٹ تک، مگر عمر کو دیکھا کہ ان کا قمیص بہت لمبا ہے۔ اتنا لمبا کہ وہ اسے ٹخنوں سے نیچے زمین پر گھسیٹتے ہوئے آرہے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا اس کی کیا تعبیر ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی تعبیر دین سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کو دین میں خاص دسترس عطا فرمائی ہے اور دین کا وافر حصہ انہیں کو بخشا ہے“۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

حضرت عبداللہ مسعودؓ کہتے تھے کہ ”اگر حضرت عمرؓ کا علم ایک پلڑے میں رکھا جائے اور باقی لوگوں کا علم دوسرے پلڑے میں تو عمرؓ کا پلڑا بھاری ہو جائے“۔ (مجمع الزوائد جلد 9 ص 69)

حضرت عمرؓ کو آئندہ جن عظیم الشان خدمات کی توفیق ملنے والی تھی، ان کا تذکرہ بھی آنحضرت ﷺ کی ایک عظیم الشان رویا میں ملتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا ”میں نے دیکھا کہ میں ایک ڈول کے ذریعہ سے کنوئیں سے پانی نکال رہا ہوں۔ پھر ابوبکر ایک دو ڈول نکالتے ہیں مگر کمزوری سے۔ ان کے بعد عمر کے آتے ہی اچانک ڈول کی جسامت بڑھ جاتی ہے۔ فرمایا میں نے کبھی ایسا جوان مرد نہیں دیکھا جو اس شان کے ساتھ پانی کھینچے جیسے عمر نے یہ کام کیا۔ اور اس ڈول سے اتنا پانی نکالا کہ تمام لوگوں نے خوب پیا اور سیر ہوگئے اور تمام جانوروں نے بھی پیا اور سیر ہوگئے“۔ (بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

(ترجمہ از: سیرت صحابہ رسولؐ: حافظ مظفر احمد صاحب)

خطبات باقاعدہ سنایا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

”آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (۔) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں، ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی......ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے۔“

(خطبات طاہر جلد 10 صفحہ 470)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

یوم تحریک جدید

(مورخہ 11/اکتوبر 2013ء)

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ”یوم تحریک جدید“ مورخہ 11/اکتوبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 7۔اگست 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ

مورخہ 19 جولائی 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمایا۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کون سی آیت تلاوت فرمائی اور اس میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟

ج: حضور انور نے سورۃ بقرہ کی آیت 186 کی تلاوت فرمائی اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل حق و باطل میں فرق کر دینے والے امر ہیں۔

س: رمضان میں آنحضرت ﷺ کا حضرت جبرائیل کے ساتھ مل کر قرآن کریم کا دور کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تفصیل بتائی ہے؟

ج: رمضان کے مہینہ میں آنحضرت ﷺ کی زندگی میں ہر سال اس وقت تک جتنا بھی قرآن کریم نازل ہوا ہوتا تھا اس کا دور حضرت جبرائیل آنحضرت ﷺ کے ساتھ کیا کرتے تھے سوائے آپؐ کی زندگی کے آخری سال کے۔ اس آخری سال میں حضرت عائشہ کی روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس دفعہ جبرائیل نے قرآن کریم کا دور دو مرتبہ مکمل کروایا ہے۔

س: قرآن کریم کی رمضان کے مہینے کے ساتھ کیا خاص نسبت ہے؟

ج: فرمایا! قرآن کریم کی رمضان کے ساتھ ایک خاص نسبت ہے ہر سال جب رمضان آتا ہے ہمیں اس طرف بھی توجہ دلاتا ہے کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا گویا رمضان ہمیں اپنے اور فیوض کے ساتھ اس بات کی بھی یاددہانی کے لئے آتا ہے کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔

س: رمضان ہمیں کن باتوں کی یاددہانی کرواتا ہے؟

ج: فرمایا! یہ رمضان اس بات کی یاددہانی کرواتا ہے کہ اس عظیم کتاب (قرآن کریم) میں انسانوں کے لئے رہنمائی کی تعلیم ہے اور اس بات کی یاددہانی کرواتا ہے کہ روزوں کی فرضیت کی کتنی اہمیت ہے اور کس طرح رکھنے ہیں اس بات کی یاددہانی بھی کرواتا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم مکمل اور جامع ہے رمضان ہمیں یہ یاددہانی کرواتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فانی قریب پس اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کر کے اس قرب سے فیض پالو رمضان ہمیں یہ یاددہانی کرواتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی پہلے سے بڑھ کر کوشش کرو۔

س: ان سب باتوں کی یاددہانی ہمیں کب فائدہ دے سکتی ہے؟

ج: فرمایا! ان سب باتوں کی یاددہانی کا فائدہ تبھی ہے جب ہم اس یاددہانی کی روح کو سمجھنے والے ہوں ورنہ رمضان تو ہر سال آتا ہے اور آتا رہے گا۔

س: رمضان اور قرآن کی آپس میں جو نسبت ہے اس کی یاددہانی کس وقت ہم پر واضح ہوگی؟

ج: فرمایا! رمضان اور قرآن کی نسبت جو آپس میں ہے اس کی یاددہانی اس وقت ہم پر واضح ہوگی جب ہم قرآن کے حکموں کو کوشش کر کے خاص طور پر اس مہینہ میں تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔

س: عبادت کے تعلق میں خدا کا حق کس طرح ادا ہوسکتا ہے؟

ج: فرمایا! خدا کا حق ادا ہوتا ہے اسکی عبادت کا حق ادا کرنے سے اور یہ حق ادا ہوتا ہے عبادت کا حق۔ نمازوں کو سنوار کر باقاعدہ اور وقت پر پڑھنے سے اللہ کی رضا کے حصول کے لئے پڑھنے سے پھر نوافل اور ذکر الٰہی پر زور دینے سے پس یہ حق ادا کرنے کی کوشش کرو تا کہ خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاؤ

س: حضور انور نے وراثت کی تقسیم کے متعلق جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! مجھے بعض دفعہ بچیوں کے خط آجاتے ہیں کہ ماں باپ لڑکوں اور لڑکیوں میں سے جو سلوک ہے اس میں فرق کرتے ہیں اگر جائیداد اپنی زندگی میں تقسیم کرنے لگیں تو بعض دفعہ بعض خاندانوں میں لڑکیوں کو محروم کر دیا جاتا ہے اور لڑکوں کو دے دیتے ہیں اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لئے بچیوں سے پوچھتے تو ہیں کہ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں اگر جائیداد بیٹے کو دے دوں تو بچیاں بعض لکھتی ہیں کہ ہم شرم میں کہہ دیتی ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں تو بس اتنا ہی سمجھ لیتے ہیں کہ انصاف ہو گیا جبکہ انصاف نہیں ہے یہ ظلم ہے اور قرآن کریم کے واضح حکم کی خلاف ورزی ہے۔ میں ایسے ظالم ماں باپ سے کہوں گا کہ وہ اللہ کا خوف دل میں پیدا کریں اور ایسے بھائی بھی جو خودغرضی میں بڑھے ہوئے ہیں اور ماں باپ پر دباؤ ڈال کر جائیداد پر قبضہ کر لیتے ہیں اور بہنوں کو محروم کر دیتے ہیں وہ بھی اپنے پیٹوں میں آگ کے گولے بھر رہے ہیں پس خدا تعالیٰ کا خوف کرنا چاہئے ہمیشہ اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

س: اگر ہمارا حب محمد ﷺ کا دعویٰ ہے تو ہمیں کس بات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے؟

ج: فرمایا! اگر حب محمد ﷺ کا دعویٰ ہے تو آپ ﷺ کے ہر اسوہ کے ہر پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ یہ یاددہانی یہ مہینہ کروانے آیا ہے کہ اس بات کی تلاش کرو کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا مقام کس طرح پایا کیونکہ یہ صحابہ بھی ہمارے لئے اسوہ ہیں۔

س: حضور انور نے دنیا کے امن کی ضمانت اور امن کے قیام کا کامل نمونہ کس کو قرار دیا ہے؟

ج: فرمایا! دنیا کو بتاؤ کہ دنیا کے امن کی ضمانت اور دنیا میں امن قائم کرنے کی حقیقی تعلیم قرآن کریم ہی ہے اب دنیا کو بتاؤ کہ دنیا میں امن کے قیام کا کامل نمونہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہی ہے۔

س: رمضان ہمیں ہماری کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے؟

ج: فرمایا! یہ مہینہ جہاں ہمیں یاددہانی کرواتا ہے کہ اپنے جائزے لیتے رہو کہ کس حد تک قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر رہے ہو۔ اپنے جائزے لیتے رہو کہ کس حد تک رسول اللہ ﷺ کی فکروں کو دور کرنے کا باعث بن رہے ہو۔ ورنہ نہ رمضان ہمیں کوئی فائدہ دے سکتا ہے نہ ہی قرآن کریم ہمیں کوئی فائدہ دے گا۔

س: حضور انور نے عاجزی کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی جو خصوصیات بیان فرمائی ہیں ......ان میں سے ایک بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ''رحمان کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔'' اور پھر فرمایا ''اللہ تعالیٰ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا......۔''

س: حضور انور نے تکبر کی وضاحت کرتے ہوئے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! روزمرہ معاملات میں بہت سے مسائل کی وجہ بہت سے جھگڑوں کی بنیاد یہ تکبر ہی ہے۔ جس میں تکبر نہیں اور تکبر کی وجہ سے جھوٹی انا نہیں اس کے معاملات کبھی نہیں الجھتے۔ یہ تکبر ہے جو ضد کی طرف لے جاتا ہے اور انا اور ضد پھر معاملات کو سلجھانے کی بجائے طول دینا شروع کر دیتی ہیں۔ الجھانا شروع کر دیتی ہیں۔

س: حضور انور نے صبر اور دعا کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ''اللہ تعالیٰ سے صبر اور دعا سے مدد مانگو'' اور کون ہے جس کو ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت نہیں لیکن یہ مدد ملتی ہے صبر اور دعا سے ...... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''صبر اور دعا کا حق بھی وہی ادا کر سکتے ہیں جو عاجز ہوں'' فرمایا ''عاجزی اور فروتنی اختیار کرنے والوں کے علاوہ باقی لوگوں کے لئے بہت مشکل امر ہے۔'' (البقرہ:46)

س: حضور انور نے رمضان میں ہمیں اپنے جائزے کن باتوں یا عنوانات کے تحت لینے کے متعلق فرمایا؟

ج: فرمایا! ہمیں چاہئے کہ اس رمضان میں ہم اپنے جائزے لیں اور ان تمام باتوں یا عنوانات کے تحت اپنے جائزے لیں جو میں نے بتائے ہیں کہ کس حد تک اس رمضان میں ہم نے اپنی حالتوں کو خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنے کا منصوبہ بنایا اور اس طرف قدم بڑھانے شروع کر دیئے ہیں۔

س: اللہ تعالیٰ نے ہمیں ''ھدی للناس'' کہہ کر کس طرف توجہ دلائی ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ''ھدی للناس'' کہہ کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ صرف اس کی سطح تک ہی نہ رہو بلکہ گہرائی میں جا کر اس ہدایت کے موتی تلاش کر کے انہیں اپنی دنیا اور آخرت سنوارنے کا ذریعہ بناؤ۔

س: حقیقی برکات اور نجات کا سچا ذریعہ کیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: یاد رکھو قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے۔ یہ ان لوگوں کی اپنی غلطی ہے جو قرآن شریف پر عمل نہیں کرتے۔

س: خدا تعالیٰ کے کلام سے غافل اور لاپرواہ شخص کی مثال کو کس طرح بیان فرمایا؟

ج: پس ایسے آدمی جو خدا تعالیٰ کے کلام سے ایسے غافل اور لاپرواہ ہیں ان کی ایسی مثال ہے کہ ایک شخص کو معلوم ہے فلاں چشمہ نہایت ہی مصفّٰی اور شیریں ہے اور اس کا پانی بہت سی امراض کے واسطے اکسیر اور شفاء ہے یہ علم اس کو یقینی ہے لیکن باوجود اس علم کے، باوجود پیاسا ہونے اور بہت سی امراض میں مبتلا ہونے، وہ اس کے پاس نہیں جاتا۔

س: دنیا میں فتنہ فساد کس طرح ختم ہوسکتا ہے؟

ج: فرمایا! (مومنوں) کو چاہئے تھا اب بھی ان کے لئے یہی ضروری ہے کہ وہ اس چشمہ (قرآن کریم) کو عظیم الشان نعمت سمجھیں اور اس کی قدر کریں۔ اس کی قدر یہی ہے کہ اس پر عمل کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح اس کی تنگیاں اور مشکلات دور کر دیتا ہے۔

س: الٰہی کتب میں سے قرآن کریم کو کیا فخر حاصل ہے؟

ج: فرمایا! یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کو دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (16)

مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی ملاقات، نیک تاثرات کا اظہار اور دفتری ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2 جولائی 2013ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دفتری ملاقاتیں

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن نے دفتری ملاقات کی اور بعض معاملات پیش کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہدایات حاصل کیں۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے شعبہ جائیداد کے ممبران کے ساتھ دفتری ملاقات کی اور بعض امور میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہدایات حاصل کیں۔

بلغاریہ کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد بارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق بلغاریہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بلغاریہ سے 80 افراد پر مشتمل وفد نے شرکت کی توفیق پائی۔ اس وفد میں 25 احمدی احباب کے علاوہ 55 عیسائی اور غیر از جماعت احباب شامل تھے اور ان میں زیادہ تعداد ایسے احباب کی تھی جو پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شریک ہوئے۔ وفد میں وکلاء، اساتذہ، بزنس مین اور عام طبقۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

50 سے زائد افراد بذریعہ بس تقریباً 30 گھنٹے کا طویل سفر کر کے جرمنی پہنچے اور باقی افراد بذریعہ ہوائی جہاز اور بذریعہ ٹرین تشریف لائے۔ اس کے علاوہ جرمنی میں مقیم بلغارین احباب میں سے بھی 15 افراد نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وفد کے ممبران نے تینوں دن جلسہ کی کارروائی بڑے شوق اور انہماک سے سنی۔ تمام کارروائی کا رواں ترجمہ بلغارین زبان میں ہوتا رہا۔

تمام ممبران نے سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کو بڑی دلچسپی سے سنا۔ خاص طور پر جرمن احباب کے ساتھ حضور انور کے خطاب پر بھی بلغارین وفد کی حاضری بھرپور تھی۔ اسی طرح بیعت کی تقریب میں بھی شامل ہوئے۔

یہ سبھی مہمان اس وقت کا بڑی شدت سے انتظار کرتے ہیں جب انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل ہونا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر سبھی احباب نے کھڑے ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے جلسہ کے متعلق دریافت فرمایا۔ جس پر تمام مہمانوں نے جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی اور کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں مہمانوں کو سنبھالنا اور ہر ایک کی ضروریات کا خیال رکھنا معجزہ سے کم نہیں۔ بچوں کو پانی پلاتے ہوئے دیکھ کر بہت حیرانی ہوتی تھی۔ تمام لوگ ایک دوسرے سے خوش ہو کر ملتے تھے۔ یہاں اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا۔

ہوائی جہاز کے ذریعہ آنے والے مہمانوں نے بھی کہا کہ ایئرپورٹ سے لے کر یہاں تک ہمیں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ جس طرح ہمارا خیال رکھا گیا ہم اس پر جماعت کے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے شکرگزار ہیں۔

ایک دوست نے کہا کہ میں روس میں بھی رہا ہوں اور دیگر کئی ممالک میں گیا ہوں لیکن جب یہاں آ کر میں آپ لوگوں سے ملا ہوں تو اس کے بعد احساس ہوتا ہے کہ آپ جیسے لوگ ساری دنیا میں نہیں ہیں۔ آپ بہت پیار اور محبت کرنے والے اور انسانیت کی قدر کرنے والے لوگ ہیں۔

یہ کہتے ہوئے وہ روتے جا رہے تھے۔

ایک دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دوران ملاقات ''میرا باپ'' یعنی میرے والد کہہ کر پکارا۔ ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ کسی مقدس ہستی کو دیکھا ہے۔ میں عیسائی ہوں مجھے اپنے مذہبی راہنما سے بھی ملاقات کی توفیق نہیں ملی۔ لیکن یہاں آ کر جب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے بیٹھا تو مجھے انتہائی سکون ملا۔ جیسے بچہ اپنے ماں باپ کی گود میں آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے حضور کو ملاقات کے دوران باپ کہہ کر پکارا تھا۔

ایک دوست جو کہ وکیل ہیں اور مذہباً عیسائی ہیں چار پانچ سال سے لگاتار جلسہ سالانہ جرمنی میں شریک ہو رہے ہیں لیکن پچھلے سال ذاتی مصروفیت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے۔ گذشتہ سال بلغاریہ سے آئے ہوئے وفد سے ملاقات کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے بارے میں دریافت فرمایا کہ وہ جو بہت سوالات کرتے ہیں کیا وہ اس دفعہ نہیں آئے۔ تو عرض کیا گیا کہ وہ اس دفعہ شرکت نہیں کر سکے۔

جلسہ کے بعد واپس جا کر جب یہ بات ان وکیل صاحب کو بتائی گئی کہ آپ کے بارے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا تھا۔ تو کہنے لگے کہ اگلے سال جو بھی ہو میں جلسہ سالانہ میں ضرور شریک ہوں گا۔ کہنے لگے کہ کروڑوں لوگوں سے خلیفہ وقت کا رابطہ ہے۔ اس کے باوجود اس طرح ایک ایک شخص کا خیال رکھنا، یہ صرف اللہ کی مدد سے ہی ہو سکتا ہے۔ میں بہت خوش قسمت ہوں۔ چنانچہ انہوں نے چھٹیاں حاصل کیں اور اس مرتبہ جلسہ میں شریک ہوئے۔

ایک مہمان عیسائی عورت جو کہ سکول ٹیچر ہیں انہوں نے بتایا کہ یہاں جلسہ کے انتظامات دیکھ کر بہت حیران ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات نے گہرا اثر کیا ہے۔ اللہ کرے کہ بلغاریہ کے تمام لوگ آپ کے پیچھے چلیں۔ ہم بلغاریہ میں بہت مشکل زندگی گزار رہے ہیں۔ اور آپ کے پیچھے چلنے میں ہمارے لئے امن اور سکون ہے۔

موصوفہ نے 3 سال قبل ایک خواب دیکھی تھی کہ میرے دائیں بائیں دو بزرگ شخصیات پگڑی پہنے بیٹھی ہیں۔ جب میرا تعارف افراد جماعتِ احمدیہ سے ہوا تو میں نے جب تصاویر دیکھیں تو حیران رہ گئی کہ دائیں طرف والے بزرگ بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی ہیں اور بائیں طرف والے بزرگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں۔ اس پر مجھے احمدیت میں دلچسپی بڑھی اور میں نے جماعت کے بارہ میں ریسرچ شروع کی۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت بھی اسی غرض سے ہے۔

ملاقات کے دوران موصوفہ نے کہا کہ آپ بھی نیک کام کرتے ہیں۔ میں بھی بچوں کی تربیت کرتی ہوں اور نیک کام کرتی ہوں۔ کیا میں اپنے آپ کو آپ کا حصہ سمجھ سکتی ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا رب العالمین ہے۔ خدا مسلمانوں کا رب ہے، عیسائیوں کا رب ہے اور ہندوؤں کا بھی رب ہے۔ ہم سب کو ایک ہو کر انسانیت کی تعلیم دینی چاہئے۔ اچھائیوں اور نیکیوں کے قیام کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی دعویٰ نبوت سے قبل حلف الفضول معاہدہ میں شامل تھے۔ اور وہ معاہدہ یہ تھا کہ ہم سب مل کر مظلوم کی مدد کریں گے اور غریب و مظلوم کو اس کا حق دلوائیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے بعد فرمایا کہ اب بھی اگر کوئی شخص خواہ اس کا کسی مذہب سے تعلق ہو مجھے حلف الفضول معاہدہ کی طرف بلائے گا تو میں ضرور اس میں شامل ہوں گا اور دوسروں کے ساتھ مل کر غریبوں اور مظلوموں کی حمایت کیلئے کام کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر بحیثیت جماعت ہماری تعلیم کو اچھا سمجھتی ہیں اور طلباء کو پڑھاتی بھی ہیں تو یہ ان کی پاک فطرت ہے۔ مجھے امید ہے کہ ایک دن انشاءاللہ العزیز جماعتی نظام میں شامل ہوں گی۔

اس کے بعد ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں پہلی دفعہ یہاں آئی ہوں۔ یہاں ہر آدمی ہم سے مسکراتے ہوئے ملا ہے۔ ہمارا اچھا خیال رکھا ہے۔ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔

اسی طرح ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں بھی پہلی دفعہ آئی ہوں۔ ایئرپورٹ سے لے کر اب تک اتنا پُرجوش استقبال ہوا ہے اور خدمت کی ہے کہ میں سوچ بھی نہیں سکتی کہ ایسا ہو سکتا ہے۔ میں سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔

ایک خاتون نے کہا کہ میں یہ دیکھنے آئی تھی کہ جو باتیں بتائی جاتی ہیں وہ صحیح ہیں یا نہیں؟ یہاں آ کر دیکھا ہے کہ سب کچھ سچ ہے۔ ایک حیران کن نظام ہے جو پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ حضور جیسے عظیم انسان چھوٹے چھوٹے بچوں کی بھی تربیت کر رہے ہیں۔ میں اس پر بہت حیران ہوئی ہوں۔ میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں۔ حضور انور کی تقاریر نے بہت اثر کیا ہے۔ میں واپس جا کر بتاؤں گی کہ یہ باتیں ہمیں جلسہ سے ملی ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ حضور انور ہمارے لئے دعا

کریں کہ جس طرح یہاں ہو رہا ہے ہم وہاں بلغاریہ میں بھی کریں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مل کر بہت خوش ہوں۔ ہر دفعہ جب آتا ہوں تو انتظامات دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہوں۔ 30 ہزار افراد کا کھانا، ٹرانسپورٹ، سونے کا انتظام یہ سب ایک معجزہ ہے۔ حفاظتی انتظامات سے بھی بہت متاثر ہوا ہوں۔ حفاظتی نقطۂ نگاہ سے بہت اچھا انتظام تھا۔

موصوف نے بتایا کہ ہر سال حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں بہت پیارے انداز میں مخاطب ہوتے ہیں۔ حضورانور کے الفاظ ہمارے دلوں میں اترتے ہیں اور اثر کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ وہ بلغاریہ کے متعلق بتانا چاہتے ہیں کہ وہاں حالات بڑے مشکل ہیں۔ بلغاریہ میں مفتی کی وجہ سے مسلمان طاقت میں ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خداتعالیٰ ہر اس شخص سے ملک کی جان چھڑائے جو ملک کے لئے فائدہ مند ہونے کی بجائے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ (-) جو مذہب کے نام پر ظلم کررہے ہیں اور زیادتیاں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے دوسرے (-) کو بچائے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم (-) کو تکلیف اس وجہ سے زیادہ ہوتی ہے کہ رحمۃ للعالمین کے نام پر ظلم و تشدد کرتے ہیں۔ ظلم و تشدد کی فضاء اپنے ماحول میں قائم کی ہوئی ہے۔

موصوف نے کہا کہ میں جس شہر میں رہتا ہوں وہاں مسجد تھی اور مولوی تھا لیکن کوئی بھی مسجد میں نہیں آتا تھا۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہی حال ہے۔ ان (-) کو تو صرف منبر چاہئے اور کچھ نہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جس کو (دین) کا درد ہے اس کا انکار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جس کو دنیا کی اصلاح کیلئے بھیجا ہے اس کو بجائے قبول کرنے کے اس کی مخالفت کررہے ہیں اور اس کے پیغام کو پھیلنے میں روکیں ڈال رہے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خداتعالیٰ آپ کے حالات ٹھیک کرے اور بہتر کرے۔

اس کے بعد ایک بچے نے کہا کہ میں حضور کا باڈی گارڈ بننا چاہتا ہوں۔ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سکول میں پڑھائی کرو۔ خداتعالیٰ آپ کو اس قابل بنائے کہ آپ بہت بڑے سکالر اور سائنسدان بنیں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ اگر کہیں اطمینان اور سکون ملا ہے تو وہ یہیں ملا ہے۔ حضورانور کی پرحکمت باتیں دلوں پر اثر کرتی ہیں۔

آپ کے بارے میں جو سنا ہے وہ حقیقت میں بھی دیکھ لیا ہے۔ اپنی نسلوں کو بتاؤں گا کہ اگر اخوت و محبت اور پیار سے رہنا ہے تو احمدی ہو جاؤ۔ احمدیوں کی اخوت و محبت ایک مثال ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھے آپ کے چہرے کے تاثرات سے نظر آرہا تھا کہ آپ کی آواز دل سے نکل رہی ہے۔ الفاظ خواہ کچھ بھی ہوں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ ایک فیملی بلغاریہ سے یہاں نہیں آسکی۔ انہوں نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ اور ان کی دعا کی درخواست پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک احمدی دوست ATANAS صاحب نے کہا کہ میں دس سال قبل جلسہ پر حاضر ہوا تھا بعد میں میری شادی ہوگئی۔ میری بیوی کی یہ دوسری شادی تھی۔ ہماری اولاد نہیں ہو رہی تھی۔ میں اپنی بیوی کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی میں شریک ہوا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اولاد کیلئے دعا کی درخواست کی۔ الحمدللہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور جلسہ کی برکات سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اولاد کی نعمت سے نوازا ہے۔ میں اپنے دونوں بچوں (بڑی بیٹی اور چھوٹا بیٹا ہے) کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرنے حاضر ہوا ہوں تاکہ حضورانور کو دکھا دوں کہ یہ دونوں حضورانور کی دعا سے حاصل ہوئے ہیں۔ حضورانور کی دعائیں ہر جگہ قبول ہوتی ہیں۔ انسان جہاں بھی ہو، جس جگہ بھی ہو حضورانور کی دعاؤں کا وارث بنتا ہے۔

موصوف نے حضورانور کی خدمت میں ان دونوں بچوں کیلئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

آخر پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ اور پین عطا فرمائے۔ مرد حضرات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرف مصافحہ سے نوازا اور آخر پر گروپ فوٹو ہوئے۔ اس طرح تقریباً 50 منٹ جاری رہنے والی یہ ملاقات اختتام پذیر ہوئی۔

ملاقات کے بعد احباب اپنی خوش قسمتی پر بہت خوش تھے اور بار بار اس خوشی کا اظہار کررہے تھے اور شکر ادا کررہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہماری زندگی کے خوشگوار لمحات نصیب فرمائے۔ نیز کہتے کہ جو روحانی ماحول ہمیں یہاں ملا اس کا تذکرہ ہم واپس جاکر اپنے ماحول اور اپنی اولادوں سے کریں گے تاکہ وہ بھی اس سے فائدہ اٹھانے والے بنیں۔

امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں بلغاریہ کے دو صحافی جن کا تعلق نیشنل ٹیلی ویژن سے ہے مع اپنی فیملیز شریک ہوئے۔ یہ دونوں صحافی 2009ء کے جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کرچکے ہیں اور انہوں نے جلسہ کے بعد جماعت کے حق میں ایک ڈاکومنٹری بنا کر بلغاریہ کے نیشنل ٹی وی پر بھی دکھائی تھی۔ اس ڈاکومنٹری میں جماعت کا تعارف اور مختلف احباب کے انٹرویوز اور جلسہ سالانہ کے مختلف مناظر دکھائے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے جماعت کا تعارف وسیع پیمانے پر ہوا تھا۔

انہوں نے امسال بھی جلسہ کے دوران ویڈیو بنائی اور مختلف احباب کے انٹرویوز کیے۔ جلسہ سے واپسی پر مؤرخہ 6 جولائی 2013ء کی صبح کی نشریات ''جاگو'' میں جماعت کے تعارف پر مشتمل ڈاکومنٹری پیش کی۔ اس میں جماعت کا تعارف اور جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو دکھایا جاتا رہا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ آمد اور تقاریر کی جھلکیاں اور انٹرویوز بلغارین زبان میں ترجمہ کرکے پیش کئے۔ اس میں انہوں نے جلسہ کی غرض و غایت اور جماعت کا تعارف کروایا اور آخر پر ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا ذکر کیا۔ الحمدللہ اس سے تقریباً 3 ملین احباب تک جماعت کا پیغام پہنچا ہے۔

کوسووو کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں ملک کوسووو (Kosovo) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

کوسووو سے سات افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا تھا۔ سب سے پہلے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام ممبران سے ان کا حال دریافت فرمایا۔ بعد ازاں Ilirian Ibrahimi صاحب نے بتایا کہ وہ دو سال قبل جلسہ پر آئے تھے اور ہر دو دفعہ جلسہ سالانہ ان کے کیلئے عظیم الشان اور بے حد ایمان افروز تھا۔ موصوف نے بتایا کہ جلسہ کے ان تین دنوں میں حضور کے پُر معارف خطابات اور تقاریر جلسہ کا روحانی ماحول اور بالخصوص حضور کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے سے انسان اللہ اور اس کے رسول حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار ہو جاتا ہے۔ Ilirian صاحب نے اسی سال وصیت کا فارم پر کیا ہے۔ گوکہ وہ چندہ 1/10 کی شرح سے پہلے ہی دینا شروع کر چکے تھے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر Ilirian صاحب نے بتایا کہ وہ مڈل سکول میں mathematics کے ٹیچر ہیں۔ موصوف نے اپنی شادی کیلئے دعا کی درخواست کی اور بتایا کہ وہ 23 سال کے ہیں۔

موصوف نے عرض کیا کہ دو سال قبل حضور سے ملاقات کے دوران انہوں نے حضور سے دعا کی درخواست کی تھی کہ ان کی بہنیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائیں۔ جلسہ سے واپسی کے دو ہفتوں بعد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضورانور کی دعاؤں سے ان کی بہنوں نے بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس بار وہ حضور کی خدمت میں اپنی بہنوں کے مناسب رشتوں کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انہیں اچھے رشتے عطا فرمائے۔

Ilirian صاحب نے بتایا کہ وہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ باقاعدگی سے سنتے ہیں اور حضور جو علوم و معارف سے پُر باتیں بیان فرماتے ہیں ان کیلئے وہ حضور کے بے حد ممنون ہیں۔ اسی طرح انہوں نے حضورانور کے خطبات جمعہ ترجمہ کرنے والوں کیلئے بہترین جزائے خیر کیلئے دعا کی درخواست کی اور جو افراد ابھی تک باقاعدگی سے خطبات سے استفادہ نہیں کر رہے ہیں ان کیلئے بھی دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ خطبات کا البانین ترجمہ شاہد احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ البانیہ کرتے ہیں۔

کوسووو سے آنے والے وفد کے ایک ممبر Alban Zeqiraj صاحب نے بتایا کہ وہ معلم سلسلہ ہیں اور پچھلے سال بھی جلسہ پر آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال اسی کمرہ میں انہوں نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی شادی کیلئے دعا کی درخواست کی تھی۔ اُس وقت شادی کے بظاہر کوئی آثار نہیں تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے نہ صرف یہ کہ ان کی شادی ہوچکی ہے بلکہ ان کی اہلیہ امید سے بھی ہیں۔ موصوف نے اپنی اہلیہ کی طرف سے حضورانور کی خدمت میں سلام عرض کی اور دعا کی درخواست کی۔

وفد کے ایک ممبر Petri Bytyci صاحب نے بتایا کہ وہ پہلی بار جلسہ پر آئے ہیں۔ حضور نے ان سے جلسہ کے تاثرات دریافت فرمائے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ ان کا اول تاثر وہی ہے جو Ilirian صاحب بیان کرچکے ہیں۔ اس کے علاوہ جو بات ان کے دل کو چھوگئی وہ یہ تھی کہ انہوں نے جلسہ سالانہ میں چھوٹے بچوں سے لے کر

بوڑھوں تک کو مہمانوں کی بے لوث خدمت میں مصروف پایا۔ جہاں چھوٹے بچے بڑی ہی محبت کے ساتھ انہیں پانی پلا رہے تھے تو عمر رسیدہ افراد نہایت ہی اخلاص کے ساتھ ڈائننگ ٹیبلوں کی صفائی کر رہے تھے۔حضورانور نے دریافت فرمایا کہ کیا انہیں اس دوران کسی پریشانی کا سامنا تو نہیں ہوا؟اس پر Petri صاحب نے بتایا کہ انہیں ذرہ بھر بھی پریشانی کا سامنا نہیں ہوا بلکہ اتنی مہمان نوازی دیکھ کر انہیں شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا۔

موصوف نے عرض کیا کہ ان کے والدین اسی سال بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ نیز یہ کہ اب ان کے خاندان میں سوائے ان کی بہن کے جو شادی شدہ ہے باقی سب احمدیت قبول کر چکے ہیں۔حضورانور نے ان سے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔موصوف نے بتایا کہ وہ Prishtina شہر کے heating system کے ادارہ میں کام کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ باسکٹ بال کے کوچ بھی ہیں۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان کا قد باسکٹ بال کیلئے موزوں ہے۔

وفد کے ایک ممبر Dardan Ramadani صاحب نے بتایا کہ انہوں نے ستمبر 2010ء میں بیعت کی تھی اوران کو اس سال بفضلہٖ تعالیٰ وصیت کرنے کی توفیق ملی ہے۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔موصوف نے بتایا کہ وہ کوسووو کی ایک handicapped سوسائٹی میں جاب کرتے ہیں۔موصوف نے بتایا کہ وہ دو سال پہلے جلسہ پر پہلی دفعہ آئے تھے۔ حضورانور نے دریافت فرمایا کہ آیا ان دو سالوں میں انہیں کوئی بہتری نظر آئی ہے یا نہیں؟ اس پر Dardan صاحب نے بتایا کہ تعداد کے لحاظ سے تو بہتری ہے۔لیکن انتظامی لحاظ سے انہیں کوئی فرق محسوس نہیں ہوا کیونکہ دونوں جلسے بہترین تھے اور یہ کہ شاید وہ اس سے زیادہ بہتر کا تصور نہیں کر سکتے۔

Dardan صاحب نے بھی اپنی شادی کیلئے دعا کی درخواست کی۔حضور نے ان سے ان کی عمر دریافت فرمائی جس پر موصوف نے بتایا کہ وہ 21 سال کے ہیں۔اسی طرح موصوف نے بتایا کہ وہ موسیٰ رستمی صاحب مرحوم سابق صدر جماعت کوسووو کی اہلیہ کے بھائی ہیں اوران کی بہن نے حضورانور کی خدمت میں السلام علیکم عرض کی اور بتایا کہ وہ اپنی بیٹی Emine Rustemi کے علاج کے سلسلہ میں ایک دن قبل ہالینڈ گئی ہیں۔ انہوں نے بچی کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے بھی حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

آخر پر صمد غوری صاحب مربی سلسلہ نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کی کہ ہم Montenegro میں احمدیت کے پھیلاؤ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس میں کامیابی کیلئے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔

اس کے بعد وفد کے ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

البانیا کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں البانیا سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

البانیا سے بارہ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام ممبران سے تعارف حاصل کیا۔

ایک نوجوان میاں بیوی جنہوں نے ماسٹرز کیا ہوا ہے نے بتایا کہ کہ جلسہ بہت اچھا تھا۔ سارا انتظام،نظم وضبط بہت اعلیٰ تھا۔مہمان نوازی بہت اچھی تھی۔ ہم سب بہت خوش ہیں۔ ہم نے جو یہاں دیکھا ہے وہاں جا کر بتائیں گے۔ دو سال قبل بھی ہم آئے تھے۔ واپس جا کر جلسہ کے بارہ میں سب کو بتایا تھا۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنا ہماری شدید خواہش تھی اور آج ہماری خواہش پوری ہوگئی ہے۔

ایک ممبر نے بتایا کہ یہ جلسہ بہت بڑا تھا۔ بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی طرف جو خطاب فرمایا تھا اس کا ہمارے دلوں پر گہرا اثر ہوا ہے۔ حضورانور نے تربیت کے حوالہ سے باتیں بیان فرمائیں اور کھل کر ہر بات سب کے سامنے بیان کی۔ قرآن کریم سے بتایا اور آیات کی تشریح فرمائی۔

ایک ممبر نے بتایا کہ جہاں سے ہم آئے ہیں وہاں کریمینل (criminal) لوگ بہت زیادہ ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح یہ پیغام ان لوگوں تک بھی پہنچے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب آپ لوگوں نے ہی پیغام پہنچانا ہے۔ اس پر ممبران نے کہا کہ اب ہمارا فرض ہے اور ہم انشاءاللہ پہنچائیں گے۔

پھر ایک خاتون نے جس نے ماسٹرز کیا ہوا تھا عرض کیا کہ میں پہلی دفعہ آئی ہوں اور بہت متاثر ہوئی ہوں۔ تقاریر بہت اچھی تھیں۔ لجنہ کی تقریر سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ اپنے خاوند کے ساتھ آئی ہوں۔

ایک خاتون نے بتایا کہ میں بھی بہت خوش ہوں۔ گزشتہ سال میرے والد صاحب آئے تھے۔میری ساری فیملی کیلئے دعا کریں۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک دوست نے بتایا کہ گزشتہ سال جب میں آیا تھا تو میں نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے لئے دعا کی تو اس کے بعد میرے گھر کی ہر چیز صحیح چل رہی ہے۔ مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے۔

ایک ممبر نے عرض کیا کہ ہمارے ملک کیلئے دعا کریں۔ یورپ میں شامل ہو رہا ہے۔سب اکٹھے ہو جائیں اور ملک کیلئے بہتر ہو۔ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک دوست نے بتایا کہ دو سال قبل میرے والد صاحب آئے تھے۔انہوں نے واپس جا کر جلسہ کے بارہ میں بتایا تھا۔تو والد صاحب کا پیغام ہی آج مجھے یہاں لیکر آیا ہے اور میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مل رہا ہوں۔

وفد کے ایک ممبر نے بتایا کہ وہ میونسپل کمیٹی کے وائس چیئرمین ہیں اور میئر کی طرح ہیں اور جماعت کیلئے کام کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ جس طرح ہم محبت و پیار کے پیغام کو سمجھتے ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ ہمیں اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

موصوف نے کہا کہ ہمارے ملک میں اس پیغام کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں بھی پیار و محبت قائم ہو اور لوگ اس پیغام کو سمجھیں اور امن سے زندگی گزاریں اور رواداری سے رہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کی مدد کرے۔

ایک ممبر نے عرض کیا کہ حضورانور کب البانیا تشریف لائیں گے۔اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب آپ دعوت دیں گے۔ وفد نے بتایا کہ ہم تو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کیلئے تیار ہیں۔

آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

لاٹویا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک لاٹویا (Latvia) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملک لاٹویا سے پانچ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

لاٹویا (Latvia) کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیساتھ ملاقات:۔

اس وفد میں چار غیر احمدی پاکستانی نوجوان تھے جو سبھی وہاں یونیورسٹی وغیرہ میں زیرِ تعلیم ہیں۔ان میں سے ایک میڈیسن پڑھ رہے ہیں اور کارڈیالوجسٹ بن رہے ہیں۔ ایک کمپیوٹر انجینئرنگ کر رہے ہیں۔ دوسرے دو بھی انجینئرنگ کے شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے فرمایا کہ اچھا ہوا آپ آئے ہیں۔آپ خود دیکھیں گے تو آپ کو صحیح حقیقت پتہ چلے گی۔

بعض علماء (دین) کی صحیح تصویر پیش کرنے کی بجائے بری تصویر پیش کر کے غلط تاثر قائم کرتے ہیں۔کسی کو ماننا یا نہ ماننا علیحدہ چیز ہے لیکن ماننے والوں کے ساتھ دشمنی کرنا اور گالیاں دینا اوران پر ظلم کرنا غلط ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو رحمۃ للعالمین تھے۔ انسانیت کیلئے رحمت ہی رحمت تھے۔لیکن اگر ہمارے عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اسوہ کے خلاف ہیں تو پھر ہم آپ کی تعلیم کی نفی کر رہے ہیں۔

قرآن کریم کا ارشاد ہے کہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ کہ میرے پیچھے چلو،میری اتباع کرو، میرے اسوہ اور نمونہ پر تمہارے اعمال ہوں تو پھر خدا تعالیٰ بھی تم سے محبت کرے گا۔پس اصل یہ ہے کہ انسانیت کی قدریں قائم ہوں۔

ان احباب نے عرض کیا کہ پاکستان میں ہم نے آپ کے بارہ میں بالکل اور سنا تھا اور یہاں آ کر بالکل مختلف دیکھا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے برٹش پارلیمنٹ میں ایڈریس کیا تھا وہ بھی پڑھیں۔کوئی تو ہے جس نے وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی۔ اسی طرح یورپین پارلیمنٹ میں جا کر بھی ان کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے حوالہ سے بات کی۔ دین حق کی امن کی تعلیم بیان کی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لاس اینجلیز (امریکہ) میں ایک پروگرام تھا جس میں امریکہ کے کانگرس مین،سینٹرز،مختلف تھنک ٹینک کے نمائندے،ایمبیسڈرز اور دوسرے بہت سارے سرکردہ افراد بھی شامل تھے۔ وہاں جب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے حوالہ سے بات کی تو ایک ان کا سرکردہ آدمی میرے پاس آیا اور کہا کہ (دین حق) کی جو تعلیم آپ نے بیان کی ہے کاش ہم سارے یہ تعلیم ہر جگہ بتانے لگ جائیں تو دین کی جو خراب تصویر ہے وہ ختم ہو جائے۔اب ہم کم از کم سر اونچا کر کے تو چل سکتے ہیں۔

اب جب جہاد کے حوالہ سے بات ہوتی ہے تو میں ان کو یہ بتاتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دفاعی جنگ بھی کرنی پڑے تو پھر بھی عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور مذہبی رہنماؤں کو نہیں مارنا۔ بائبل تو کہتی ہے کہ پھلدار درخت کو نقصان نہیں پہنچانا لیکن اس کے مقابل پر (دین حق) کی تعلیم یہ ہے کہ صرف پھلدار درخت ہی نہیں بلکہ کوئی بھی درخت نہیں کاٹنا۔ یہ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ امریکہ میں میں نے کیپیٹل ہل میں ایڈریس کیا تھا اور انہیں واضح طور پر بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ انصاف کرو۔ دوسروں کے اموال کو نہ لوٹو، دوسرے کے اموال کو ہڑپ کرنے کیلئے اس پر اپنی نظر نہ رکھو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ (دین حق) کے پیغام میں ایک طاقت اور جرأت ہے۔ جرأت سے پیغام پہنچایا جائے تو مخالفین مجبوراً اس پیغام کو صحیح سمجھ کر تسلیم کرتے ہیں اور دین کا حسین پیغام ان پر اثر کرتا ہے۔

سیاستدانوں اور علماء کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو politicians ہیں ان کو تو مذہب کا پتہ نہیں۔ لیکن جو علماء ہیں ان سب کو تو ممبری کا شوق ہے۔ اگر سارے مسلمان ممالک مل کر انصاف اور عدل کے ساتھ کوئی قدم اُٹھائیں تو کسی ملک کی جرأت نہیں ہے کہ اسلام کے خلاف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بات کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ علماء جتنا احمدیوں کو کافر کہتے ہیں اس سے کہیں بڑھ کر ہر فرقے نے ایک دوسرے کو کافر کہا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آجکل تو پاکستان میں شیعوں کا بھی برا حال ہے۔ ہم پر تو یہ مسلسل ظلم کر رہے ہیں لیکن ہم نے کوئی مقابلہ نہیں کرنا۔ یہ حکومت کا کام ہے کہ جرم کے بدلہ میں مجرم کو سزا دے۔ اگر ہم جرم اور ظلم کا بدلہ لینا شروع کر دیں تو پھر فساد پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے ہم تو صبر کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ کے اسوہ اور نمونہ پر چلتے ہیں اور آپ کی بتائی ہوئی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اگر حکومت ہمیں کہہ دے کہ اپنا دفاع خود کر لو تو پھر ہم اپنا دفاع کر سکتے ہیں۔ ہم بزدل اور کمزور نہیں ہیں۔ لیکن ہم قانون کے پابند ہیں۔ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ مولوی کہتے ہیں کہ ہم منہ سے کچھ اور کہتے ہیں اور دلوں میں کچھ اور ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک جنگ میں ایک صحابی نے ایسے شخص کو قتل کر دیا تھا جس نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا تھا۔ جب اس صحابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے اسامہ! کلمۂ توحید پڑھ لینے کے باوجود تم نے اسے قتل کر دیا؟ اس پر صحابی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اس نے ہتھیار کے ڈر سے ایسا کہا تھا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا کہ اس نے دل سے کہا ہے یا نہیں؟ وہ صحابی کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے یہ بات اتنی بار دہرائی کہ میں تمنا کرنے لگا کہ کاش میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا تا کہ یہ غلطی میرے نامہ اعمال میں نہ لکھی جاتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ کسی مذہب کو برا نہ کہو۔ خدا تعالیٰ تو ہر مذہب اور اس کے بانی کا احترام کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

جہاد کی اجازت دیتے ہوئے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا:

''اُن لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے (قتال کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ تعالیٰ ان کی مدد پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

(یعنی) وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع اُن میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بِھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے''۔

(الحج 41-40)

لہٰذا یہ ثابت ہوتا ہے کہ (دین حق) نے امن کے قیام کے لئے ہر ممکن کوشش کی اور اسی طرح تمام مذاہب کی حفاظت کرنے کے لئے بھی (دین حق) تمام ذرائع بروئے کار لایا۔ یہاں تک کہ جہاں مسلمانوں کو دفاعی جنگ کی اجازت دی گئی وہاں پر بھی آنحضرت ﷺ نے مسلمان لشکروں کو انتہائی سخت احکامات صادر فرمائے جن پر عمل کرنا ان پر واجب تھا۔

آنحضرت ﷺ نے تعلیم دی کہ جنگ میں صرف ان لوگوں سے لڑنا ہے جو کہ جنگ میں براہِ راست شامل ہوئے ہوں۔ آپ ﷺ نے بڑا واضح حکم دیا کہ کسی بھی معصوم شخص پر ہرگز حملہ نہ کیا جائے۔ نہ ہی کسی عورت، بچے اور معمر شخص پر حملہ کیا جائے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی حکم دیا کہ کسی بھی مذہبی رہنما یا پادری کو اس کی عبادت گاہ میں نشانہ نہ بنایا جائے۔ مزید آنحضرت ﷺ نے تعلیم دی کہ کسی بھی شخص کو جبری مسلمان نہ بنایا جائے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ اگر مسلمانوں کو امن کی خاطر جنگ کرنا پڑے تو عوام الناس میں خوف و ہراس نہ پیدا کریں اور نہ ہی عوام الناس پر سختی کی جائے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ جنگی قیدیوں کو توجہ دی جائے اور ان کا ایسا خیال رکھا جائے کہ جیسے انسان خود اپنا خیال رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ نہ کوئی عمارت گرائی جائے اور نہ ہی درخت کاٹے جائیں۔

(دین حق) تو ہر مذہب کا دفاع کرتا ہے اور (دین حق) کی تعلیم بھی یہی ہے کہ جہاں تم نے اپنے مذہب کا دفاع کرنا ہے وہاں دوسرے کے مذہب اور معابد، عبادتگاہوں کا بھی دفاع کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر یہ احمدیوں کو غیر مسلم سمجھتے ہیں۔ سرکاری طور پر غیر مسلم قرار دیتے ہیں تو ہماری (بیوت) جلانے کا تو کوئی حق نہیں ہے۔ اگر تم خدا کے حکموں کے خلاف کرو گے اور ناحق ظلم کرو گے تو پھر خدا کی بھی ایک تقدیر چلتی ہے جو پھر کچھ نہیں چھوڑتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمایا کہ ہم تو برداشت کر رہے ہیں۔ لاہور میں ہماری (بیوت) میں 85 افراد شہید کر دیئے گئے۔ پھر ہر ہفتہ دو ہفتہ بعد کسی احمدی کو شہید کر دیا جاتا ہے۔ ہم تو صبر سے کام لے رہے ہیں لیکن دوسری طرف خود ان مسلمانوں کی کیا حالت ہے؟ آئے دن سینکڑوں لوگ مارے جا رہے ہیں۔ شیعوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ عراق، شام، افغانستان، فلسطین میں کیا ہو رہا ہے۔ مسلمان لوگ مارے جا رہے ہیں۔ ظلم کی انتہاء ہے۔

خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ میں مسلمانوں کو بڑھاؤں گا اور ان کو غالب کروں گا۔ لیکن ہر طرف مسلمان مارے جا رہے ہیں اور ناکام ہو رہے ہیں۔ اس لئے سوچنے کی ضرورت ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟

پس اس آواز کو سننے کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کا پیغام ہے اور آنحضرت ﷺ کا پیغام ہے۔ یعنی آپ کی ہی پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ میں مسیح اور مہدی آئے۔ پس اس امام کو قبول کرو اور اس کی آواز پر لبیک کہو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اس پر ایمان لاؤ گے، اس کی جماعت میں داخل ہو گے تو خدا تعالیٰ کی پناہ میں آؤ گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ امید ہے آپ سب نے جلسہ سے بھرپور استفادہ کیا ہوگا۔ ان مہمانوں نے بتایا کہ بہت اچھا جلسہ رہا اور بڑا منظّم تھا۔ ہم نے اپنی زندگی میں اس سے بڑا اجتماع کبھی نہیں دیکھا۔ بڑا امن تھا۔ ہر طرف محبت و پیار تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ 2008ء میں غانا کا جو جلسہ سالانہ ہوا تھا وہ بھی اتنا ہی منظّم تھا اور اس میں ایک لاکھ کی حاضری تھی۔ دنیا میں جہاں بھی احمدی بستے ہیں خواہ وہ کسی بھی قوم سے ہوں سب کا ایک ہی مزاج ہے۔

ملاقات کے آخر پر ان مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

☆..........☆..........☆

اسلامی تہذیب کا کریڈٹ

یاسر لطیف ہمدانی لکھتے ہیں۔

ختم نبوت لائرز فورم..... نے اسلام کی ایک اور عظمت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لاہور میں احمدیوں کے پرانے اخبار ''الفضل'' کے سٹاف اور پبلشر کو پکڑ لیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے مذہبی انتہا پسندوں کے گروپ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس کمیونٹی کو ماریں پیٹیں اور دن دیہاڑے ان کے گھر لوٹ لیں۔ اسلام کے یہ ٹھیکے دار عموماً بے بس کمیونٹی کے خلاف اس قسم کی کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں جس کی اصل وجہ یہ ہے کہ اپنے خلاف انتہائی بدسلوکی کے باوجود وہ قانون پسند شہری ہیں اور پلٹ کر وار نہیں کرتے۔ ریاست نے 1970ء سے اس کمیونٹی کے واضح مثبت رویئے کے باوجود ان عناصر پر کبھی ہاتھ نہیں ڈالا جنہوں نے تشدد کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔

احمدیوں کو میں اس لئے سراہتا ہوں کہ انہوں نے بہت خوفناک کارروائیوں کے باوجود دوسروں کی طرح اپنے گھروں سے باہر نکل کر فساد کی کوشش نہیں کی۔ ریاست کی جانب سے کئی بار بے عزتی کے باوجود انہوں نے پاکستان کے لئے ہمیشہ فکری، اخلاقی اور خیراتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ ریاست کے ساتھ گہرے لگاؤ کا ثبوت ہے۔ اس لگاؤ کی قدر کی جانی چاہئے اور پذیرائی کی جانی چاہئے۔ اس کی بجائے ہم انہیں گالیاں دیتے اور انہیں ریاست کے دشمن کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

(روزنامہ مشرق 17/اپریل 2013ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مستبشر احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ماموں زاد بہن پایاب یشعل نے مورخہ 10/اگست 2013ء کو قرآن کریم کا پہلا دور بعمر 8 سال مکمل کیا۔ مکرم نوید مصطفیٰ صاحب مربی سلسلہ نے عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ راجہ عبدالقدوس صاحب آف مارٹن روڈ کراچی کی بیٹی ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآنی تعلیمات پر احسن طور پر عمل کرنے اور اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھالنے اور زندگی میں کامیاب و کامران ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم طارق عزیز طور صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ان کی پھوپھی محترمہ امۃ الحق صاحبہ بنت مکرم عبدالحق صاحب طور مرحوم کے حرام مغز میں رسولی کا آپریشن لاہور میں ہوا ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترم شیخ محمد اشفاق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

نواب شاہ شہر کی ایک بزرگ خاتون محترمہ صغراں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری صادق احمد صاحب مورخہ 25 جون 2013ء کو نواب شاہ میں وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 79 سال تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ نواب شاہ سے روانہ ہوتے وقت نماز جنازہ مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی سلسلہ ضلع نواب شاہ نے پڑھائی۔ آپ 1934ء میں جمال پور ضلع خیر پور میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی شادی 1951ء میں مکرم چوہدری صادق احمد صاحب کے ہمراہ گوٹھ مولا بخش ضلع نواب شاہ ہوئی۔ جہاں سے آپ کے خاوند کاروبار کے سلسلہ میں کوٹ لالو (دریا خاں مری) اور پھر بچوں کی تعلیم و تربیت کی غرض سے 1974ء میں نواب شاہ شفٹ ہو گئے جہاں آپ نے تادم زیست وقت گزارا۔ آپ نیک، دعا گو، نمازوں کے علاوہ تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کرنے والی خاتون تھیں اور تلاوت قرآن روزانہ کرنا آپ کی زندگی کا معمول رہا۔ جماعت اور خلافت سے پختہ اور وفا کا تعلق تھا اور یہی روح آپ نے اپنی اولاد میں بھی پیدا کی۔ آپ مہمان نواز اور مریضوں کا خیال رکھنے والی خاتون تھیں۔ جب تک خود عیادت نہ کر لیتیں چین نہ آتا تھا۔ اپنے خاوند کی رفاقت میں 62 سال وفا کے ساتھ گزارے۔ ان کے پسماندگان میں خاوند، 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں شامل ہیں۔ مکرم ڈاکٹر راشد احمد صاحب کینیڈا، مکرم ڈاکٹر ساجد احمد صاحب ناروے، مکرم طارق احمد صاحب انجینئر کینیڈا جبکہ بیٹیوں میں مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ قمر صاحبہ کینیڈا ہیں، مکرمہ ڈاکٹر کوثر اکبر صاحبہ لاہور میں اور مکرمہ شائستہ منور صاحبہ نواب شاہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ زندگی کے آخری سالوں میں ان کی سب سے چھوٹی بیٹی شائستہ اور داماد مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب (آئی سرجن حیدر آباد) کو بہت خدمت کرنے اور ساتھ رہنے کا موقعہ ملا۔ مرحومہ کے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب آف جمالپور (ضلع خیر پور) ہیں اور ایک بھائی جو مرحومہ سے چھوٹے تھے مکرم ڈاکٹر مختار احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اور یہ کہ مرحومہ کی صفات و نیکیاں ان کی اولاد میں قائم رہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ شوکت اسد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری دادی ساس مکرمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم نور محمد صاحب مرحوم عمر 95 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 14/اگست 2013ء کو انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ 17/اگست کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بعد از تدفین مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک اور نماز کی پابند تھیں ایک دن پہلے فالج کا اٹیک ہوا مگر پھر بھی پورا دن اپنے وقت پر نماز پڑھتی رہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں قرب رحمت نصیب فرمائے۔ ان کی اولاد 6 بیٹے اور 2 بیٹیوں میں سے مکرم محمد رفیق طارق صاحب، مکرم محمد صدیق صاحب، مکرم محمد نعیم صاحب، مکرم ماسٹر محمد لطیف صاحب اور مکرمہ امۃ الرشید نعیمہ صاحبہ حیات ہیں۔ جبکہ مکرم محمد دین صاحب، مکرم محمد حسین صاحب اور مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ خدا تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نذرانۂ عقیدت برائے شہیدانِ وفا

اللہ کے گھر میں کرتا ہے نقصان تو آ کر جانوں کا!
جھانک اپنے گریباں میں ظالم یہ کام ہے کیا انسانوں کا
وہ مر کر بھی زندہ ہیں سدا، تو زندہ رہ کر مردہ ہے
وہ مرجھا کر بھی خنداں ہیں تو کھل کر بھی افسردہ ہے
آ دیکھ تو ان کی پیشانی شرمندہ چاند ستارے ہیں
کیوں ان پر نور نہ برسے گا مہدی کے راج دُلارے ہیں
یہ منظر غم انگیز بھی ہے پُرسوز بھی ہے، دلدوز بھی ہے
تاریخ کے مطلع سے ابھرا لیکن یہ کوئی نوروز بھی ہے
یہ ڈوب کے کیوں نہ ابھریں گے کہ دین حق کے تارے ہیں
جو چمکیں گے تا روزِ ابد دراصل یہ وہ مہ پارے ہیں
تابوت کئی اک لاشوں کے گو غم انگیز نظارہ ہے
پر آنے والے دَور کی یہ قسمت کا درخشاں تارہ ہے
یہ خون نہ ضائع جائے گا، یہ رنگ کسی دن لائے گا
چپ چاپ جنہوں نے جاں دے دی جگ گیت انہی کے گائے گا
جو بے آواز بھی گونجے گا یہ نعرۂ تکبیر ہے وہ
معمار جو دور نو کا ہے یہ حادثہ دلگیر ہے وہ
جو ظلم ہیں ڈھاتے اوروں پر آخر وہ پکڑے جاتے ہیں
کہ بغتةً کے پنجے میں بے ڈھنگ سے ہی آ جاتے ہیں

عبدالسلام اسلام

خبریں

انٹرنیٹ کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مضر

اٹلی کی سوانسیا اور میلان یونیورسٹی کی مشترکہ تحقیق میں پہلی بار انٹرنیٹ کے استعمال سے نفسیات پر پڑنے والے منفی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تحقیق کے دوران 60 رضا کاروں میں انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے جذبات کو جانچا گیا اس کے بعد معلوم ہوا کہ جن افراد کو زیادہ انٹرنیٹ استعمال کرنے کی عادت تھی وہ نیٹ سرفنگ روکنے کے بعد بدمزاجی کا شکار ہو گئے اور یہ بالکل ایسا ہی تھا جیسے منشیات کے عادی افراد کا رویہ ہوتا ہے محقق پروفیسر فل ریڈ کے مطابق نتائج سے ثابت ہوا ہے کہ ہمارے نصف سے زائد نوجوان اس وقت انٹرنیٹ پر بہت زیادہ وقت گزار رہے ہیں جس کے منفی اثرات انہیں اپنی باقی زندگی میں بھگتنا پڑتے ہیں۔ (روزنامہ جنگ 28 مئی 2013ء)

تربوز بلڈ پریشر اور دل کیلئے مفید امریکی

یونیورسٹی میں کی جانے والی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ روزانہ صبح ناشتے میں تربوز کی ایک قاش کھانے سے دل کی بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ تربوز میں موجود قدرتی اجزاء نہ صرف بلڈ پریشر کی سطح برقرار رکھتے ہیں بلکہ دل کے دورے کے خلاف بھی مؤثر ڈھال کے طور پر کام کرتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 28 مئی 2013ء)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے کے پروگرام

6 ستمبر 2013ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب 25 جون 2011ء
7:15 am	جہاد کا اصل مفہوم اور جاپانی سروس
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس 12 نومبر 1996ء
9:10 am	کسر صلیب اور لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
11:45 am	ٹورانٹو اور نائیجیریا
12:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
1:15 pm	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
2:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
4:35 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:15 pm	تلاوت قرآن کریم
6:25 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
9:20 pm	خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء
10:25 pm	یسرنا القرآن
10:45 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)

7 ستمبر 2013ء

2:00 am	خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء
3:15 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
4:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:05 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
7:10 am	خطبہ جمعہ 23/اگست 2013ء
8:20 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات اور الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
4:05 pm	خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سیمینار سیرت النبی ﷺ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)

8 ستمبر 2013ء

3:35 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات اور الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
8:30 am	سٹوری ٹائم
8:55 am	خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء
10:10 am	سیمینار سیرت النبی ﷺ
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:45 pm	بستان وقف نو

ربوہ میں طلوع وغروب 26/اگست

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:42

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

الصادق اکیڈمی بوائز دارالصدر جنوبی
کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری
الصادق اکیڈمی جماعتی اداروں کے شانہ بشانہ پچھلے 25 سال سے اہالیان ربوہ کی تعلیمی میدان میں خدمت میں پیش پیش
● پریپ تا کلاس فائیو گرلز سیکشن میں داخلے جاری ہیں
● فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
● چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں
پرنسپل الصادق بوائز نزد مریم ہسپتال ربوہ 0476214399:

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
FRS RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
● یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
● بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
● نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دارالصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم، ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
ٹیومرز، دل، گردے، مثانے، سانس، مرگی، بچوں کی قبض، دمہ، چڑچڑاپن۔ ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔
ہمارے ہاں تمام زنانہ، بچگانہ، مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
کلینک کے اوقات صبح 10: تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
زیر نگرانی سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط ہومیوفزیشن
047-6005688,0300-7705078
پتہ: طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے